سوال

(54) آیت لَآ إِكۡرَاهَ فِي ٱلدِّينِ اور مرتد کو قتل کرنے کے حکم کے مابین تعارض کا حل

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک طرف تو قرآن میں لَآ إِكۡرَاهَ فِي ٱلدِّينِ (دین میں جبر نہیں) کہا گیا اور دوسری طرف مرتد کے لیے قتل کی سزا تجویز کی گئی ہے، کیا دونوں میں تعارض نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جبر نہ کرنے کا تعلق دین میں داخل ہونے سے ہے اور سزا کا تعلق دین سے خارج ہونے سے ہے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے کہ کسی بھی شخص کو جبراً مسلمان نہیں بنایا جاسکتا لیکن اسلام میں داخل ہونا ایک فوج میں منسلک ہونے کے مترادف ہے۔ جس طرح ایک فوجی کی زندگی قواعد اور ڈسپلن کی پابند ہوتی ہے اُسی طرح ایک مسلمان کی نہ صرف روزمرہ زندگی بلکہ تمام لائف سٹائل کچھ ضوابط اور قوانین سے گھرا ہوتا ہے اور جس طرح فوج میں داخل ہونے والے سپاہی سے ملک سے وفاداری کا عہد لیا جاتا ہے اُسی طرح کلمہ توحید پڑھ کر مسلمان ہونے والا شخص بھی اللہ سے ایک عہد کرتا ہے جس کی پاسداری اس پر لازم ہے۔ اور جیسے ایک فوجی اگر اپنے کمانڈر کی حکم عدولی کرتا ہے تو اس کا کورٹ مارشل کیا جاتا ہے، اسی طرح ایک مسلم اگر اس دین کو چھوڑ کر کوئی دوسرا دین اختیار کرتا ہے تو اس کا بھی محاکمہ کیا جاتا ہے۔ اسے مناسب وقت دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے فیصلے پر نظرثانی کرے۔ اس کے لیے بحالتِ اسلام جنت کی بشارت دی جاتی ہے اور بحالتِ کفر جہنم کی، پھر بھی وہ اگر جہنم کی راہ ہی اختیار کرنا چاہتا ہے تو پھر اسے جہنم واصل کر دیا جاتا ہے۔

اس سزا کا ذکر صرف حدیث میں بلکہ قرآن میں بھی ہے۔ ارشاد باری ہے:

وَإِن نَّكَثُوٓاْ أَيۡمَٰنَهُم مِّنۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ وَطَعَنُواْ فِي دِينِكُمۡ فَقَٰتِلُوٓاْ أَئِمَّةَ ٱلۡكُفۡرِ إِنَّهُمۡ لَآ أَيۡمَٰنَ لَهُمۡ لَعَلَّهُمۡ يَنتَهُونَ ١٢ ... سورة التوبة

''اگر یہ لوگ عہد وپیمان کے بعد بھی اپنی قسموں کو توڑ دیں اور تمہارے دین میں طعنہ زنی کریں تو تم بھی ان سرداران کفر سے بھڑ جاؤ۔ ان کی قسمیں کوئی چیز نہیں، ممکن ہے کہ اس طرح وہ بھی باز آجائیں،، (سورہ توبہ 9 12)

اور ارشاد نبوی ہے:

مَن بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ ''جو اپنے دین کو بدل دے اُسے قتل کر ڈالو۔،، (صحیح البخاری، الجہاد والسیر، حدیث: 3017)

یعنی آیت میں اجتماعی ارتداد کا ذکر ہے کہ جس پر قتال کرنے کا حکم دیا گیا ہے اور حدیث میں ہر وہ فرد آجاتا ہے جو مرتد ہوجائے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد11